



سوال

یا جوج اور ماجوج کون ہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

یا جوج اور ماجوج کون ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یا جوج اور ماجوج انسانوں ہی میں سے دو امتیں ہیں، جو اس وقت بھی موجود ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ذوالقرنین کے قصے کے ضمن میں فرمایا ہے:

حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُونِهِمَا قَوْمًا لَا يَكَادُونَ يُفْقَهُونَ قَوْلًا ۙ ۹۳ قَالُوا يَا قَوْمِ نَرَىٰ ذَوَاتِ الْأَرْضِ لَكُم مَّغْلُوبَاتٌ فَمَا نَبْغِي لَكُمْ مِنْ جُنْدٍ أَوْ مَدَدٍ مِّنَّا وَأَنْتُمْ مُسْتَكْبِرُونَ ۙ ۹۴ قَالُوا يَا مَعْشَرَ الْفِرْعَوْنَ أَفَلَا لَكُمْ أَعْيُنٌ أَنْ تَرَوْا سُجُودَ رَبِّكُمْ ۙ ۹۵ قَالُوا رَبُّنَا الَّذِي أَمَّا إِلَهُكُمْ ۚ إِنَّ رَبَّنَا غَفُورٌ ذُو الْعَرْشِ ۙ ۹۶ قَالُوا رَبُّنَا الَّذِي أَمَّا إِلَهُكُمْ ۚ إِنَّ رَبَّنَا غَفُورٌ ذُو الْعَرْشِ ۙ ۹۷ قَالُوا رَبُّنَا الَّذِي أَمَّا إِلَهُكُمْ ۚ إِنَّ رَبَّنَا غَفُورٌ ذُو الْعَرْشِ ۙ ۹۸ ... سورة الكهف

”یہاں تک کہ جب وہ دو دیواروں کے درمیان پہنچا تو دیکھا کہ ان کے اس طرف کچھ لوگ ہیں کہ بات کو سمجھ نہیں سکتے۔ ان لوگوں نے کہا کہ ذوالقرنین! یا جوج اور ماجوج زمین میں فساد کرتے رہتے ہیں، بجلا ہم آپ کے لیے خرچ (کا انتظام) کر دیں کہ آپ ہمارے اور ان کے درمیان ایک دیوار کھینچ دیں۔ اس (ذوالقرنین) نے کہا کہ خرچ کا جو مقدور اللہ نے مجھے بخشا ہے، وہ بہت لہجہ ہے، تم مجھے قوت (بازو) سے مدد دو، میں تمہارے اور ان کے درمیان ایک مضبوط اوٹ بنا دوں گا۔ تم مجھے لوہے کے (بڑے بڑے) تختے لادو (چنانچہ کام جاری کر دیا گیا) یہاں تک کہ جب اس نے دونوں پہاڑوں کے درمیان (کا حصہ) برابر کر دیا تو کہا کہ (اب اس میں) دھونچو یہاں تک کہ جب اس کو (خوب دھونک کر) آگ کر دیا تو کہا کہ (اب) میرے پاس تانبہ لاؤ کہ اس پر پگھلا کر ڈال دوں، پھر ان میں یہ قدرت نہ رہی کہ اس پر چڑھ سکیں اور نہ یہ طاقت رہی کہ اس میں نقب لگا سکیں۔ ذوالقرنین نے کہا: یہ میرے پروردگار کی مہربانی ہے۔ جب میرے پروردگار کا وعدہ آپہنچے گا تو اس کو (ڈھا کر) ہموار کر دے گا اور میرے پروردگار کا وعدہ سچا ہے۔“

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«يَقُولُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَا آدَمُ قُمْ فَأَبْعَثْ بَعْثَ النَّارِ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ: (إِلَى أَنْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ): أَبِئْسَ مَا وَقَفْنَا مِنْكُمْ رَجُلٌ وَمِنْ يَأْجُوجَ وَمَنَاجُوجَ أَلَيْسَ» (صحیح البخاری، احادیث الانبیاء، باب قصۃ یا جوج و ماجوج، ج: ۳۳۸، و صحیح مسلم، الایمان، باب قولہ: یقول اللہ الآدم: اخرج... ح: ۲۲)



”اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فرمائے گا: اے آدم! اٹھ کر کھڑے ہو اور اپنی ذریت میں سے جہنمیوں کو نکال کر بھیجو (پھر حدیث طویل کا ذکر ہے) حتیٰ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ: ”تم خوش ہو جاؤ کہ تم میں سے ایک شخص اور یا جوج اور ما جوج میں سے ایک ہزار جہنم میں جائیں گے۔“

یا جوج اور ما جوج کا خروج اگرچہ قیامت کی نشانیوں میں سے ہے، تاہم اس کا خوف نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں بھی محسوس کیا گیا۔ سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے مروی حدیث میں ہے کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح گھبرائے ہوئے تشریف لائے کہ چہرہ اقدس سرخ ہو رہا تھا اور آپ فرما رہے تھے:

«لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَنِعْمَ اللَّهُ الْعَزِيزُ الَّذِي لَا يُؤْتِي الْمَوْلُودَ مِنْ رِزْقِهِ حَتَّىٰ يَأْتِيَهِ بِالسَّمَنِ الْيَسِينِ وَالَّذِي تَلِيهَا» (صحیح البخاری، الضیق، باب یا جوج و ما جوج، ج: ۱۳۵، و صحیح مسلم، الضیق، باب الضیق، و فتح روم یا جوج و ما جوج، ج: ۲۸۰)

”اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، عربوں کے لیے اس شرکی وجہ سے خرابی ہے جو قریب آگیا ہے اور وہ یہ کہ یا جوج اور ما جوج کی دیوار میں سے آج اتنا حصہ کھل گیا ہے اور (یہ فرماتے ہوئے) آپ نے انگوٹھے اور اس کے ساتھ والی انگلی کا دائرہ بنایا۔“

هَذَا مَا عِنْدِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 99